66571 ـ کیا استحاضہ والی عورت روزہ رکھے گی ؟

سوال

کیا استحاضہ والی عورت روزہ رکھے گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حائضہ عورت کے لیے حیض کی مدت میں آنے والے خون پر حیض کے احکامات لاگو ہونگے، اور اسے حائضہ شمار کیا جائیگا، اور جب حیض کی مدت ختم ہو جائے تو وہ پاك ہو کر غسل کر کے نماز روزہ کی ادائیگی کرے گی، اور خاوند اس سے جماع و مباشرت بھی کر سکے گا، چاہے استحاضہ کا خون جاری بھی ہو پھر بھی یہ کام ہونگے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتی ہیں کہ:

فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالی عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کہنے لگی:

" اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے، اور میں پاك نہیں ہوتی تو کیا میں نماز ترك کر دوں ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نہیں، یہ تو ایك رگ کا خون ہے اور حیض نہیں، چنانچہ جب تجھے حیض آئے تو نماز ترك کردو، اور جب حیض ختم ہو جائے تو خون دھو کر غسل کرو اور نماز ادا کرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (226) صحیح مسلم حدیث نمبر (333)

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کا معنی بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

یہ ایك رگ کا خون ہے:

اس میں یہ اشارہ ہے کہ اگر خارج ہونے والا خون کسی رگ کا ہو۔ اور اس میں آپریشن کا خون بھی شامل ہے۔ تو

اسے حیض شمار نہیں کیا جائیگا اس لیے اس خون کے ساتھ وہ کچھ حرام نہیں ہو گا جو حیض کی بنا پر حرام ہوتا ہے، اور اس عورت پر نماز کی ادائیگی اور اگر رمضان ہو تو روزہ رکھنا فرض ہوگا " انتہی.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (11) سوال نمبر (226).

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی ایك بیوی بھی اعتکاف بیٹھی اور وہ استحاضہ کی حالت میں تھی انہیں خون آ رہا تھا، بعض اوقات خون کی بنا پر ان کے نیچے برتن رکھا جاتا تھا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (303).

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (7501) اور (5595) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .